سوال

(343) بیوہ عدت کہاں گزارے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی عورت کا خاوند فوت ہوجائے اوراس کے دو گھر ہوں اوروہ دونوں کچھ فاصلے پرہوں تووہ کس گھر میں عدت پوری کرے گی کیااسے دونوں گھروں میں آنے جانے کی اجازت ہے، کیونکہ وہ دونوں گھراس کےاپنے ہیں؟ قرآن وحدیث سے راہنمائی کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس عورت کا خاوندفوت ہوجائے، اس کےاپنے خاوند کے گھر میں عدت گزارنے کے متعلق دوقول ہیں۔ان میں دلائل کے اعتبار سے مضبوط اورقوی موقف یہ ہے کہ وہ اپنے خاوند کے گھر میں ہی عدت گزارے، یعنی جس گھر میں اپنے خاوند کے ہمراہ رہائش پذیر تھی وہیں عدت کے ایام پورے کرے، جیسا کہ حضرت فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا میرا خاوند اپنے بھاگے ہوئے غلاموں کی تلاش میں نکلا، انہوں نے موقع پاکر اسے قتل کردیا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے والدین کے ہاں منتقل ہونے کے متعلق دریافت کیا کیونکہ میرے شوہر نے اپنی ملکیت میں کوئی مکان نہیں چھوڑا تھا اورنہ ہی نان ونفقہ کا کوئی معقول بندوبست تھا۔ آپ نے مجھے اپنے میکے چلے جانے کی اجازت دی، جب میں حجرے میں پہنچی توآپ نے مجھے آوازدی اورفرمایا کہ ''تم اپنے پہلے مکان میں ہی رہو، یہاں تک کہ تمہاری عدت پوری ہوجائے۔'' حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ پھر میں نے اپنی عدت کی مدت چارماہ دس دن اسی سابقہ مکان میں ہی پوری کی۔ [ابوداؤد، الطلاق: ۲۳۰۰]

صورت مسئولہ میں اگرخاوند کے دومکان ہیں تو بیوی کو چاہیے کہ وہ عدت گزارنے کےلئے اس مکان کا انتخاب کرے، جس میں وہ اپنے خاوند کے ہمراہ رہا کرتی تھی دونوں مکانوں میں بیک وقت رہائش نہیں رکھی جاسکتی بلکہ ایک مکان رہائش وغیرہ کےلئے اوردوسرا بطورڈیرہ یا مہمان خانہ کے طورپر استعمال ہوگا اس لئے عدت کےلئے اس مکان میں رہائش رکھے جس میں وہ خاوند کے ہمراہ رہتی تھی۔ ہاں دوسرے مکان میں بوقت ضرورت جانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ضروریات کوپورا کرنے کےلئے گھر سے باہر جانے کی شرعاً اجازت ہے لیکن رات گھر واپس آجانا چاہیے۔ وہ ضروری بات بھی ایسی ہو جو اس کے بغیر پوری نہ ہوسکتی ہو۔ بہرحال بیوہ نے سوگ کے ایام نہایت سادگی کے ساتھ اپنے خاوند کے گھر میں گزارنے ہیں اوراسے شدید ضرورت کے بغیر گھر سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:357